REGD. No. L. 5254

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم پنجشنبہ ۲۰ ذوالحجہ ۱۳۷۹ھ

فی پرچہ ۱۳ نئے پیسے

جلد ۴۹/۱۴ | ۱۶ احسان ۱۳۳۹ ہش ۱۶ جون ۱۹۶۰ء | نمبر ۱۳۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۱۵ جون بوقت ۱۰ بجے صبح

کل دن بھر حضور کو ضعف کی شکایت رہی۔ اس وقت طبیعت ویسی ہی ہے جیسا کہ احباب کو اخبار الفضل سے معلوم ہو رہا ہوگا کہ کئی ہفتوں سے حضور کی صحت کمزور چلی آرہی ہے۔ جو باعث فکر ہے۔ لہذا احباب کرام ان ایام میں خصوصیت سے حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

تیل اور دوسری معدنیات کی تلاش کیلئے پاکستان اور روس میں گفت و شنید

بلجیم پاکستان میں سرمایہ لگانے کا خواہاں ہے۔ وزیر خارجہ منظور قادر کا بیان

کراچی ۱۵ جون۔ مسٹر منظور قادر وزیر خارجہ پاکستان نے کہا ہے پاکستان میں تیل اور دوسری معدنیات کی تلاش کے سلسلہ میں پاکستان اور روس کے درمیان گفت و شنید جاری ہے۔ آپ نے کہا ہم نے اقتصادی مسائل کو سیاسی امور سے ہمیشہ الگ رکھا ہے۔ مسٹر منظور قادر لنڈن سے کراچی پہنچ کر ایک خبر رساں ایجنسی کے نمائندے سے ملاقات کر رہے تھے۔ آپ سے پوچھا گیا۔ کیا پاکستان اور روس کی گفت و شنید کا یہ مطلب سمجھ لیا جائے۔ کہ پاکستان اپنی موجودہ پالیسی سے منحرف ہو رہا ہے۔ مسٹر منظور قادر نے جواب دیا یہ انحراف ہرگز نہیں۔ ہم ہمیشہ یہ چاہتے ہیں۔ کہ اقتصادی اور تجارتی امور کو سیاسی امور سے الگ رکھا جائے۔ بشرطیکہ دوسرے بھی ایسا ہی کرنے پر آمادہ ہوں — وزیر خارجہ نے کہا روس سے یہ بات چیت یو ۲ نامی امریکی طیارے کے واقعہ (جس کے باعث احتجاج اور جوابی احتجاج تک نوبت پہنچی تھی) سے پہلے شروع ہوئی تھی۔

مسٹر منظور قادر نے ایک سوال کے جواب میں کہا میں نے آج صبح وزارت خارجہ کے افسروں سے بات چیت کی تھی لیکن مجھے اتنا وقت نہیں مل سکا کہ میں پاکستان اور روس کی بات چیت کے متعلق معلومات حاصل کر سکوں۔ لہذا میں یہ نہیں کہہ سکتا۔ کہ یہ گفت و شنید کہاں تک پہنچی ہے۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

لنک نہروں کی تعمیر کیلئے آئندہ مالی سال میں امریکی امداد ملنے کی پوری توقع ہے

نہری پانی کے معاہدے پر تین ہفتے تک دستخط ہو جائیں گے

کراچی ۱۵ جون۔ مسٹر محمد شعیب وزیر خزانہ نے یقین ظاہر کیا ہے کہ دریائے سندھ کے طاس کے پانی کے منصوبے کے سلسلہ میں اگلے مالی سال میں امریکہ سے مدد مل جائے گی۔ مسٹر شعیب کی توجہ اس اطلاع کی جانب مبذول کرائی گئی تھی جس کا مفہوم یہ تھا۔ کہ ایوان نمائندگان کی تصرف کمیٹی نے اگلے مالی سال میں غیر ملکی امداد روک دینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ نامہ نگاروں نے مسٹر شعیب سے پوچھا تھا کہ کیا اس سے پاکستان متاثر نہیں ہوگا۔ مسٹر شعیب نے جواب دیا۔ کہ اگلے مالی سال میں دریائے سندھ کے طاس کے پانی کے منصوبہ کے سلسلہ میں امریکی امداد ملنے کی پوری توقع کی جا سکتی ہے۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ امریکی کانگرس اس سفارش کو منظور نہیں کرے گی۔ مسٹر شعیب عالمی بنک کے اجلاسوں میں شریک ہونے کے بعد کل صبح سویرے کراچی پہنچے تھے۔ اور راولپنڈی روانہ ہونے سے پیشتر کنسٹی ٹیوشن ہاؤس پر اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ آپ نے کہا۔ امریکی کانگرس تصرف کمیٹی کی اس قسم کی سفارشات بالعموم مسترد کر دیا کرتی ہے۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

نئے مخلصین کی ضرورت

مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم تعلیم وقف جدید

وقف جدید انجمن احمدیہ کو ایسے مخلص واقفین کی ضرورت ہے۔ جو اسلام کے شیدائی ہوں۔ اور اس راہ میں ہر قسم کی مشکلات برداشت کرنے کے لئے تیار ہوں۔ دینی علوم سے شغف اور دینی واقفیت رکھتے ہوں۔ دیہاتی جماعتوں کی اسلامی رنگ میں تربیت کرنے کے اہل ہوں۔ اور مالی مشکلات کے باوجود وفاداری فروتنی اور بشاشت کے ساتھ اپنے عہدوں کو نبھانے کی طاقت رکھتے ہوں۔

ایسے مخلصین فوری طور پر نظامت تعلیم وقف جدید سے رابطہ پیدا فرمائیں اور اپنے تعلیمی اور دیگر کوائف سے نظامت ہذا کو مطلع فرمائیں۔ ان کی اشد ضرورت ہے وقف کی درخواست حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کی جائے گی۔

مسٹر ذاکر حسین نے حلف اٹھالیا

مری ۱۵ جون۔ مشرقی پاکستان کے سابق گورنر مسٹر ذاکر حسین نے کل صدارتی کیمپ میں مرکزی وزیر کے عہدے کا حلف اٹھالیا۔ ان سے صدر ایوب نے حلف اٹھوایا۔

تعلیم الاسلام کالج یونین کے زیر اہتمام لیکچر

مسٹر لسٹر پی دولہہ کلچرل افیئرز آفیسر یو۔ ایس۔ آئی۔ ایس لاہور تعلیم الاسلام کالج یونین کے زیر اہتمام

Some Aspects of American Govt

کے موضوع پر مورخہ ۱۶ جون بروز جمعرات گیارہ بجے دن کالج ہال میں انگریزی زبان میں تقریر فرمائیں گے۔ انگریزی دان احباب کو شرکت کی دعوت ہے۔ (سیکرٹری)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر۔ بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۱۶ جون ۱۹۶۰ء

اس آئینہ میں

جیساکہ ہم نے پہلے بھی عرض کیا ہے "میں نہ مانوں" کا نعرہ لگانے والے آغاز ہی سے چلے آتے ہیں۔ "ابیٰ واستکبر" کا نقشہ ہر نبی۔ مجدد اور خدا کی طرف بلانے والے بندگان حق کے وقت میں لوگ اختیار کرتے رہے ہیں۔ تاہم یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ "ابیٰ واستکبر" کے حامل لوگ ہمیشہ ناکام ہوئے ہیں جس کا انکار کیا جاتا ہے اور جس کے مقابلہ میں استکبار کیا جاتا ہے وہ انکار اور استکبار کرنے والوں کے علی الرغم ہمیشہ کامیاب ہوتا رہا ہے۔ تاریخ انسانیت اس کی گواہ ہے۔ صحف انبیاء علیہم السلام اس کے شاہد ہیں خود قرآن کریم نے اس کا بڑی وضاحت اور تفصیل سے ذکر کیا ہے پہلے تو منکر اول کا ہی ذکر آتا ہے۔ کئی جگہ آتا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے ابلیس نامی منکر حق کو حضرت آدم علیہ السلام کی خلافت کے موقع پر دعوت سجدہ دوسرے لفظوں میں اطاعت کی دعوت دی تو اس نے صاف انکار کر دیا۔ قرآن کریم میں ابلیس کا کیریکٹر دراصل نمونہ کا کیریکٹر ہے اس کی ذات میں انکار کرنے والوں کا پورا نقشہ کھینچا گیا ہے اور وہ تمام وجوہات بیان کر دی گئی ہیں جن کی بناء پر منکرین "اباد استکبار" کرتے ہیں۔ چنانچہ ابلیس نے کہا کہ میں آدم سے افضل ہوں وہ مٹی سے بنایا گیا ہے اور میں آگ کی پیداوار ہوں۔

قرآن کریم کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ جس طرح حضرت آدم علیہ السلام سے نیکی کی طرف بلانے والوں کا سلسلہ چلا ہے اسی طرح منکر اوّل کا سلسلہ بھی چلا آ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسکو بھی الیٰ یوم یبعثون تک مہلت دے رکھی ہے۔ ہم اس مختصر مقالہ میں ان دونوں سلسلوں کا پورا پورا حال جیساکہ قرآن کریم میں بیان کیا گیا ہے نہیں دے سکتے۔ جن لوگوں نے قرآن کریم کا تفصیلی مطالعہ کیا ہے۔ وہ ان سلسلوں کے مالہ وما علیہ کو اچھی طرح جانتے ہیں

لاکھوں کروڑوں لوگ آج بھی موجود ہیں جو کسی آدم علیہ السلام پر قطعاً ایمان نہیں رکھتے۔ پھر آج بھی لاکھوں کروڑوں ایسے انسان موجود ہیں جو ابوالانبیاء حضرت ابراہیم علیہ السلام کے منکر ہیں اسی طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کے منکرین بھی کروڑوں انسان آج بھی موجود ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے منکرین بھی موجود ہیں۔ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے دعویٰ فرمایا کہ میں وہی "مسیحا" ہوں جس کی خبر صحف میں دی گئی ہے تو یہودیوں کے ایک طائفہ نے صاف صاف انکار کر دیا اور آج تک ان انکار کرنے والوں کی نسلیں آپ کی مسیحائی کی منکر ہیں اور کہتی ہیں کہ "مسیحائے" موعود یعنی وہ مسیحا جس کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وہ ابھی آنے والا ہے چنانچہ دمشق کی "دیوار گریہ" شاہد ہے کہ یہودی نسل در نسل مسیحائے موعود کی آمد کے لئے اس دیوار پہ گریہ وزاری کرتے چلے آئے ہیں۔

اس طائفہ یہود کے مقابل میں ایک طائفہ ایسا تھا جس نے مان لیا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے وجود ہی میں وہ مسیحا آ چکا ہے جس کا وعدہ کیا گیا ہے ایک طرف تو وہ لوگ ہیں جو "دیوار گریہ" پر اشکوں کے دریا بہاتے رہتے ہیں مگر ان کا موعود مسیحا ابھی تک نہیں آیا اور دوسرے وہ لوگ ہیں جنہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دعوے کو تسلیم کر لیا۔ اور آپ کی رہنمائی میں اللہ کے دین کی اشاعت و تبلیغ کے لئے کمربستہ ہو گئے اور یہ حال ہوا جیساکہ قرآن کریم نے بیان کیا ہے:۔

فاٰمنت طائفۃٌ من بنی
اسرائیل وکفرت طائفۃٌ
فایدنا الذین اٰمنوا علی
عدوھم فاصبحوا ظاھرین

یعنی بنی اسرائیل میں سے ایک جماعت ایمان لائی اور ایک جماعت نے انکار کیا پس ہم نے ایمان لانیوالوں کی ان کے دشمنوں کے مقابلہ میں مدد کی پس وہ غالب آ گئے۔

اس طرح وہ جنہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو مان لیا اور ان پر ایمان لے آئے وہ بڑھتے چلے گئے اور دوسروں پر غالب ہوتے چلے گئے اور آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ انکار کرنے والے ابھی تک مسیحائے موعود کے انتظار میں بیٹھے ہیں۔ اور ضربت علیھم الذلۃ کا نمونہ بنے ہوئے ہیں۔

اسی طرح آنحضرت صلعم کے متعلق تمام سابقہ الہٰی کتابوں میں صاف صاف پیشگوئیاں موجود ہیں تورات میں بھی اور انجیل میں بھی مگر جنہوں نے نہیں ماننا تھا انہوں نے نہیں مانا اور اب تک یہی کہہ رہے ہیں کہ "وہ نبی" ابھی آنے والا ہے۔ اسکی کتب سماویہ میں یہ یہ نشانیاں بتائی گئی ہیں۔ ان کے بڑے بڑے جید علماء ان نشانیوں پر بحثوں کے دفتر تیار کرتے ہیں اور ہندی کی چندی نکالتے رہتے ہیں چنانچہ یہودی اور عیسائی بلکہ دیگر اقوام نے بھی آپؐ کو ابھی تک نہیں مانا۔ اور یہ تمام اقوام آپؐ کے خلاف بڑے بڑے ذخیرے دلائل کے اکٹھے کر چکی ہیں۔ چونکہ آپؐ کافۃ الناس کے لئے مبعوث ہوئے تھے اس لئے ضروری تھا کہ ہر قوم کے منکرین آپؐ کے خلاف لکھتے اور اپنی کتابوں میں آپؐ کے متعلق جو پیشگوئیاں موجود ہیں ان کو لے لے کر آپؐ کے خلاف دلائل جمع کرتے۔ ضخیم کتابیں آپؐ کے خلاف لکھی گئی ہیں اور شاید دنیا میں ایسا کوئی نبی نہیں ہوا جس کے خلاف اتنا کچھ لکھا گیا ہو۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو مسیح موعود نہ ماننے والے اور آنحضرت صلعم کو "وہ نبی" نہ ماننے والے یہی کہتے ہیں کہ مسیح موعود اور "اس نبی" کی جو نشانیاں صحف میں بتائی گئی ہیں وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور آنحضرت صلعم پر چسپاں نہیں ہوتیں۔ فلاں بات اس طرح ہونی ہے اور فلاں بات اس طرح ہوگی۔ یہ باتیں حضرت عیسیٰ میں نہیں ہیں کہ ان کو "مسیحا" ثابت کر سکیں اور نہ آنحضرت صلعم میں وہ پائی جاتی ہیں کہ آپ کو "وہ نبی" ظاہر کریں۔ وہ لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ "مسیحا" کی آمد کے وقت جو حالات ہونے چاہیئے تھے وہ حالات پیدا نہیں ہوئے اسی طرح آنحضرت صلعم کے متعلق بیان کیا جاتا ہے۔

تاہم "مسیحا" آیا۔ پہچاننے والوں نے اسکو پہچان لیا اور وہ فیوض حاصل کر لئے جو اسکی آمد کے ساتھ وابستہ تھے۔ اسی طرح "وہ نبی" بھی آیا اور تسلیم کرنے والوں نے تسلیم کر لیا اور اللہ تعالیٰ کے وہ فضل اور برکات حاصل کیں جو آپ کی ذات کے ساتھ مشروط تھیں مگر اپنے "مسیحا" کا انتظار کرنے والے ابھی تک "دیوار گریہ" سے سر ٹکرا رہے ہیں اور اسی طرح آنحضرت صلعم کے منکر شرک وکفر کی ضلالت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اس سے نہ تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور آپؑ کے ماننے والوں کو کوئی ضرر پہنچا ہے اور نہ آنحضرت صلعم پر ایمان لانے والوں کو کوئی نقصان ہوا ہے۔

پھر نیک بندوں کے خلاف وہی گروہ نہیں ہوتا جو کھلا کھلا ان کا انکار کرتا ہے۔ بلکہ ہمیشہ ایک ایسا بھی گروہ ہوتا آیا ہے۔ جو منافقت کا لبادہ اوڑھتا ہے اور جماعت الہٰیہ کے اندر داخل ہو کر اسکو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے قرآن کریم میں ایسے گروہ کی بھی اچھی طرح نشاندہی کرائی گئی ہے بلکہ ایک مکمل سورۃ "المنافقون" ایسے لوگوں کی صفات میں اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی ہے۔ یہ گروہ بھی بڑا خطرناک ہوتا ہے۔ بلکہ کہنا چاہیئے کہ "کھلے منکرین" سے زیادہ خطرناک ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے بندوں کو ان سے نپٹنے کے لئے سخت محنت اور احتیاط سے کام لینا پڑتا ہے جماعت ان سے خبردار رکھنا پڑتا ہے یہ لوگ بڑے بڑے باریک طریقے استعمال کرتے ہیں بادی النظر میں ان کی چالوں سے عام مومنین خبردار نہیں ہوتے۔ بڑے بڑے ثقہ لباس پہن کر جماعت کے مرکزی نظام میں گھسنے کی کوشش کرتے ہیں۔ بلکہ بعض دفعہ کلیدی مقامات پر بھی قابض ہو جاتے ہیں۔ لیکن ان کا نفاق آخر رنگ لاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا نیک بندہ اشاروں اشاروں ہی میں ان کا پول کھول کر رکھ دیتا ہے۔ تاہم چونکہ نفاق دلوں میں ہوتا ہے اور بعض اوقات اس کی ظاہر نشانیاں نظر نہیں آتیں اسلئے اللہ تعالیٰ کا بندہ احتیاط سے کام لیتا ہے۔ وہ صرف اشاروں سے ان کی طرف توجہ دلاتا ہے اور ایک مومن ان اشاروں سے متنبہ ہو کر منافقوں سے طبعاً محتاط ہو جاتا ہے۔

الغرض الہٰی جماعتوں کے دو ظاہری اور مخفی دشمن ہوتے ہیں اور یہ ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ان دو گروہوں کا ہونا الہٰی جماعت کی ترقی کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسکی قرآن کریم میں بڑی خوبی سے وضاحت فرمائی ہے۔ لیکن بہت سے لوگ ہیں جو اپنے وقت میں ان کو بھول جاتے ہیں اور جب الہٰی جماعت میں ایسے گروہ دیکھتے ہیں تو اسکو بندۂ حق کی کمزوری یا اسکے جھوٹے ہونے پر محمول کرتے ہیں اور نہیں سمجھتے کہ وہ خود بھی الہٰی جماعت کے مقابلہ

باقی ص پر

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۲۲ جون ۱۹۴۴ء بعد نماز مغرب بمقام قادیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے یہ غیر مطبوعہ ملفوظات ہیں۔ جنہیں صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔

سورۂ یوسف میں ایک دعا

فرمایا:۔

سورۂ یوسف میں ایک دعا کا ذکر آتا ہے۔ جو میرے نزدیک ہماری جماعت کے دوستوں کو خوب یاد رکھنی چاہیئے۔ اور اس کے مضمون کو ہمیشہ مستحضر رکھنا چاہیئے۔ حضرت یوسف علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتے ہوئے کہتے ہیں۔

فاطر السمٰوات والارض انت ولی فی الدنیا والاٰخرۃ توفنی مسلماً والحقنی بالصالحین۔

(یوسف ع۱۱)

یعنی اے زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے خدا انت ولی فی الدنیا والاٰخرۃ تو ہی میرا دوست کارساز اور نگران ہے۔ اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ توفنی مسلماً والحقنی بالصالحین۔ تو مجھے اسلام کی حالت میں وفات دے اور صالحین کے ساتھ شامل کر۔ اس دعا کے متعلق

یہ امر یاد رکھنا چاہیئے

کہ لوگ بالعموم غلطی سے یہ سمجھتے ہیں کہ اسلام کسی محدود چیز کا نام ہے۔ حالانکہ اسلام ایک بڑی وسیع چیز ہے اور اس کے مدارج کا کوئی انتہا نہیں۔ ایک گنوار آدمی جو نماز تک کا ترجمہ نہیں جانتا۔ اس کا اسلام صرف اتنا ہے کہ پانچ وقت نماز نہایت احتیاط سے پڑھ لے۔ اور اپنے نظرت کے مطابق خدا سے محبت کرنے کی کوشش کرے۔ ایسے شخص سے جب پوچھا جائے کہ تم کون ہو تو وہ کہتا ہے الحمد للہ میں مسلمان ہوں

اس سے اوپر وہ شخص ہوتا ہے۔ جسے نماز کا ترجمہ آتا ہے۔ مگر اسے یہ عرفان حاصل نہیں ہوتا کہ ربوبیت کسے کہتے ہیں۔ رحمانیت اور رحیمیت کا کیا مفہوم ہے۔ وہ صرف لفظی ترجمہ جانتا ہے اور خیال کرتا ہے کہ میں اسلام کو خوب سمجھتا ہوں۔ ایسے شخص سے جب پوچھا جائے کہ تم کون ہو۔ تو وہ بھی کہتا ہے الحمد للہ میں مسلمان ہوں۔

پھر تیسرا شخص وہ ہوتا ہے جو نہ صرف ترجمہ جانتا ہے بلکہ وہ

عربی زبان کا ماہر

ہوتا ہے اسے معلوم ہوتا ہے کہ حمد کا لفظ اپنے اندر کیا تفصیلات رکھتا ہے۔ رب۔ رحمٰن اور رحیم کے الفاظ کن معانی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ جب وہ نماز پڑھتے ہوئے الحمد للہ کہتا ہے۔ تو حمد کی تفصیلات اس کے ذہن میں آجاتی ہیں۔ جب وہ رب العالمین کہتا ہے۔ تو ربوبیت کے فیضان اس کی آنکھوں کے سامنے آجاتے ہیں۔ جب وہ الرحمٰن کہتا ہے تو رحمانیت کے نظارے اس کی نظر کے سامنے آجاتے ہیں۔ اور جب وہ الرحیم کہتا ہے تو

رحیمیت کے کرشمے

اس کی آنکھوں کے سامنے آجاتے ہیں۔ ایسے شخص سے اگر پوچھا جائے کہ تم کون ہو تو وہ بھی کہے گا الحمد للہ میں مسلمان ہوں۔ اب بظاہر یہ تینوں ایک مسجد میں اور ایک صف میں کھڑے ہونگے کندھے کے ساتھ کندھا ملا ہوا ہوگا۔ مگر اندرونی طور پر تینوں کے اسلام میں

زمین و آسمان کا فرق

ہوگا۔ ترجمہ نہ جاننے والا بھی رکوع و سجود کرے گا۔ ترجمہ جاننے والا بھی رکوع و سجود کرے گا۔ اور عربی کی تفصیلات جاننے والا بھی رکوع و سجود کرے گا۔ مگر ہر ایک کا رنگ جدا ہوگا۔ ہر ایک کی معرفت الگ ہوگی۔ اور ہر ایک علیحدہ طور پر اللہ تعالیٰ کے حضور اپنا مقام قرب رکھتا ہوگا۔ یہ تفاوت بعض دفعہ اتنا نمایاں ہو جاتا ہے کہ دوسرے لوگ سمجھ بھی نہیں سکتے۔ کہ کوئی شخص سلوک کی راہیں طے کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے قرب میں کہاں تک پہنچ چکا ہے۔ اور اس کی

روحانی بینائی

کتنی تیز ہو چکی ہے۔ جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنی وفات کی خبر ملی۔ تو آپؐ نے ایک خطبہ میں اشارۃً اس بات کا ذکر کیا اور صحابہؓ سے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کا ایک بندہ ہے جسے خدا نے یہ اختیار دیا۔ کہ وہ اگر چاہے تو دنیا میں رہے۔ اور اگر چاہے تو اپنے رب کے پاس آجائے۔ اس بندے نے دنیا میں رہنا پسند نہ کیا۔ اور یہی چاہا کہ وہ اپنے رب کے پاس چلا جائے جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ بات بیان کی تو باقی صحابہؓ نے سمجھا کہ یہ

ایک مثال ہے

جو کسی بندے کی رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بیان فرمائی ہے۔ مگر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی چیخیں نکل گئیں اور روتے روتے ان کی گھگھی بندھ گئی حضرت عمرؓ جیسا آدمی کہتا ہے کہ میں نے جب ابوبکرؓ کو اس طرح چیخیں مار کر روتے دیکھا تو میں نے کہا اس بڈھے کو کیا ہو گیا ہے خدا نے ایک بندے کو اختیار دیا۔ اور اس نے خدا کے پاس جانا پسند کر لیا۔ اس پر رونے کی کونسی بات ہے مگر حضرت ابوبکرؓ پر اس قدر رقت غالب آئی کہ ان کا رونا کسی طرح بند ہونے میں نہیں آتا تھا۔ آخر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے ابوبکرؓ سے اتنی محبت ہے اگر خدا کے سوا کسی کو خلیل بنانا جائز ہوتا تو میں ابوبکرؓ کو خلیل بناتا۔ پھر آپؐ نے فرمایا اے لوگو تم بھی نمازیں پڑھتے ہو جیسے ابوبکرؓ نمازیں پڑھتا ہے۔ بلکہ شائد ابوبکرؓ سے بھی لمبی نمازیں پڑھتے ہو۔ مگر ابوبکرؓ کی تم پر فضیلت ظاہری نمازوں کی وجہ سے نہیں۔ بلکہ اس چیز کی وجہ سے ہے جو اس کے دل میں پوشیدہ ہے

اس کے بعد آپؐ نے فرمایا آج سے وہ تمام دروازے جو مسجد میں کھلتے ہیں بند کر دیئے جائیں۔ مگر ابوبکرؓ کی کھڑکی کھلی رہے۔ اسے بند نہ کیا جائے۔

درحقیقت

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم

اپنی ہی وفات کا ذکر کر رہے تھے۔ مگر صحابہؓ میں سے کسی نے اس بات کو نہ سمجھا صرف ابوبکرؓ کی نگاہ ہی تھی جو اس بات کو تاڑ گئی۔ اور وہ اسے برداشت نہ کرتے ہوئے چیخیں مار کر رونے لگ گئے۔ یہ دیکھ کر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کے دل کی تسکین کے لئے اپنی محبت کا بھی اظہار کر دیا۔ اور آئندہ خلافت کی طرف بھی اشارہ کر دیا۔ کہ میرے بعد ابوبکرؓ ہی خلیفہ ہوں گے۔ کیونکہ آپؐ نے فرمایا ابوبکرؓ کی کھڑکی کے سوا تمام کھڑکیاں بند کر دی جائیں۔ اس ایک کھڑکی کو کھلا رکھنے میں یہی اشارہ تھا کہ ابوبکرؓ

مسلمانوں کے خلیفہ

بنیں گے اور انہیں نماز پڑھانے کے لئے مسجد میں آنا پڑے گا۔ اس لئے ضروری ہے کہ ان کی کھڑکی کھلی رہے۔ گویا آپؐ نے اس تعلق کا بھی اظہار کر دیا۔ جو آپؐ کو حضرت ابوبکرؓ سے تھا۔ آپؐ نے فرمایا اگر خدا کے سوا کسی کو خلیل بنانا جائز ہوتا۔ تو میں ابوبکرؓ کو خلیل بناتا۔ آپؐ نے اس تعلق کا بھی اظہار کر دیا جو ابوبکرؓ کا خدا سے تھا۔ چنانچہ آپؐ نے فرمایا ابوبکرؓ کی تم پر فضیلت نمازوں کی وجہ سے نہیں بلکہ اس اخلاص کی وجہ سے ہے جو اسکے دل میں پوشیدہ ہے۔ آپؐ نے اس تعلق کا بھی اظہار کر دیا۔ جو ابوبکرؓ کا مسلمانوں کے ساتھ تھا۔ آپؐ نے فرمایا کہ سب کھڑکیاں بند کر دو سوائے ابوبکرؓ کی کھڑکی کے۔ مطلب یہ تھا کہ ابوبکرؓ وہ ہیں جو تمہارے امام اور خلیفہ بننے والے ہیں

اب دیکھو نمازیں حضرت ابوبکرؓ بھی وہی پڑھتے تھے جو باقی صحابہؓ پڑھا کرتے تھے۔ مگر اس کے باوجود حضرت ابوبکرؓ نے جو مقام حاصل کیا۔ وہ اور صحابہؓ نے حاصل نہیں کیا۔ اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے قرب کی راہیں غیر متناہی ہیں اور

ہر شخص کا فرض ہے

کہ وہ اپنے مقام پر ہی تسلی نہ پا جائے۔ بلکہ کوشش کرے کہ اس سے اگلا مقام اسے حاصل ہو۔ یہی توفنی مسلماً والحقنی بالصالحین کی دعا

حضرت صوفی غلام محمد صاحب رضی اللہ عنہ مبلغ ماریشس کی یاد میں

از مکرم مولوی برکات احمد صاحب راجیکی بی۔اے مقیم قادیان

(۱)

"داغ ہجرت" کے بعد قادیان کی جو مقدس ہستیاں واصل بحق ہو کر دارالامان سے ہمیشہ کے لئے جدا ہو گئیں ان میں استاذی المکرم حضرت صوفی غلام محمد صاحب رضی اللہ عنہ مبلغ ماریشس کا وجود ایک ممتاز حیثیت رکھتا ہے۔ افسوس ہے کہ حضرت صوفی صاحب رضی اللہ عنہ کی خودنوشت سوانح حیات کا مسودہ ہجرت کے وقت ان کے گھر میں ہی رہ گیا اور باوجود کوشش کے وہ دستیاب نہ ہو سکا۔ لیکن جو دینی خدمات اور کارہائے نمایاں حضرت صوفی صاحب رضی اللہ عنہ کے ذریعہ سے بفضل تعالیٰ سرانجام پائے ہیں ان کا ایک حصہ سلسلہ کے لٹریچر اور اخبارات میں محفوظ ہے۔

ان چند سطور میں خاکسار آپ رضی اللہ عنہ کی سیرت کے متعلق چند واقعات عرض کرنا چاہتا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ کی ولادت ۱۸۸۱ء میں ہوئی اور وفات اکتوبر ۱۹۴۷ء میں لاہور میں ہوئی اور اب آپ رضی اللہ عنہ کی آخری آرامگاہ بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہے۔ حضرت چوہدری رستم علی صاحب کی کفالت میں آپ بچپن میں ہی حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے قدموں میں پہونچ گئے اور آپ نے مرکز سلسلہ میں تعلیم حاصل کی۔ آپ رضی اللہ عنہ قرآن کریم کے حافظ اور عاشق تھے اور اپنے مخصوص اور وجد آفرین انداز میں جس میں حضرت مولانا عبدالکریم صاحب رضی اللہ عنہ کی آواز کا رنگ پایا جاتا تھا۔ تلاوت قرآن کریم فرمایا کرتے تھے۔

آپ رضی اللہ عنہ ماریشس کے تبلیغی مشن کے بانی تھے تقریباً بارہ سال تک اس جزیرہ میں مقدس فریضہ تبلیغ ادا کیا اور اسی سنہ میں سیلون مشن کی داغ بیل بھی آپ رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں سے پڑی تعلیمی اعتبار سے آپ گریجوایٹ تھے۔ اور غالباً علی گڑھ یونیورسٹی سے آپ رضی اللہ عنہ نے بی۔اے کی ڈگری حاصل کی تھی۔ زبان عربی سے بے انتہا محبت اور شغف تھا۔ فرانسیسی زبان کی تحصیل آپ رضی اللہ عنہ نے جزیرہ ماریشس میں کی اور اس پر آپ کو کافی عبور تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ عبرانی زبان بھی جانتے تھے ماریشس میں تبلیغی فرائض ادا کرنے کے بعد آپ رضی اللہ عنہ قادیان کے تعلیم الاسلام ہائی سکول میں عربی اور دینیات کے استاد مقرر ہوئے۔ خاکسار کو بھی آپ سے ساتویں سے دسویں جماعت تک عربی اور دینیات کی تعلیم حاصل کرنے کی توفیق ملی۔ آپ رضی اللہ عنہ نہایت محنت اور شغف سے تعلیم دیتے تھے قرآن کریم پڑھاتے ہوئے خوش الحانی سے قرآن کریم کی آیات کی تلاوت کرتے اور اس وقت آپ کی نیم وا آنکھوں میں وجدانی کیفیت نظر آتی۔

حضرت صوفی صاحب رضی اللہ عنہ کا اپنے شاگردوں سے صرف استادی کا تعلق نہ تھا بلکہ وہ ایک شفیق باپ کی طرح اپنے شاگردوں کی سود و بہبود کا مستقل خیال رکھتے مجھے یہ واقعہ بھول نہیں سکتا۔ کہ جب ہمارا میٹرک کا امتحان شروع ہوا تو میرا پہلا پرچہ جو حساب کا تھا بہت خراب ہو گیا۔ دوسرے دن جومیٹری کا پرچہ تھا۔ جب میں پرچہ سے فارغ ہو کر امتحان کے کمرہ سے باہر نکلا تو باہر حضرت صوفی صاحب رضی اللہ عنہ اور حضرت مولوی محمد جی صاحب کو دور سے ہی دیکھا ان دونوں بزرگ اساتذہ نے آگے بڑھتے ہوئے فرمایا کہ ہم تمہارا ہی انتظار کر رہے ہیں معلوم ہوا تھا کہ کل تمہارا پرچہ خراب ہو گیا تھا۔ ہم دعا کرتے رہے ہیں کہ خدا تعالیٰ آج جیومیٹری کا پرچہ اچھا کر دے تاکہ تم پاس ہو سکو۔ جب میں نے عرض کیا کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے آج کا پرچہ تسلی بخش ہوا ہے تو دونوں کے چہرے خوشی سے تمتما اٹھے۔ خاکسار کا دل ان ہر دو بزرگ اساتذہ کی شفقت اور ہمدردی کی وجہ سے جذبات تشکر سے بھر گیا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

حضرت صوفی صاحب رضی اللہ عنہ نے بڑی عمر میں قرآن کریم حفظ کیا۔ آپ رضی اللہ عنہ کو کلام پاک سے بے حد محبت اور عشق تھا۔ آپ نے اپنی اولاد کے نام بھی قرآن کریم کے مقدس الفاظ سے اخذ کئے اور منفرد نام رکھے اور جن آیات سے آپ رضی اللہ عنہ نے اپنی اولاد کے نام مقتبس کئے وہ اپنے مکان کے دروازوں اور کھڑکیوں پر کندہ کروائے چنانچہ آج بھی ان آیات کے نقوش آپ رضی اللہ عنہ کے مکان پر جو محلہ دارالرحمت کے جنوب مغربی کونے میں واقع ہے مرقوم ہیں۔ مکان کی جنوبی سمت میں پہلے دروازے پر قرآنی آیات کا یہ حصہ ہے دیکھئے "وَرَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِينَ" اس کے بعد مختلف آیات کے مندرجہ ذیل ٹکڑے کھڑکیوں اور دروازوں پر لکھے ہوئے ہیں۔

۱۔ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِن بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ

۲۔ نُزِّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ

۳۔ مَقَامًا مَّحْمُودًا

۴۔ التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ

انہی آیات میں سے آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے لڑکوں اور لڑکیوں کے اسماء مقتبس کئے۔ چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ کے بڑے صاحبزادے ڈاکٹر "احمد" ہیں دوسرے "محمد" تیسرے "محمود" اور چوتھے "حامد" ہیں اور آپ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کا نام غالباً "رحمت" ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان عزیزوں کو ان کے مقدس باپ رضی اللہ عنہ کی نیک تمناؤں کے مطابق دین کا خادم اور دنیوی اعتبار سے بھی کامیاب بنائے اور آپ رضی اللہ عنہ کے جملہ لواحقین کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

حضرت صوفی صاحب رضی اللہ تعالیٰ سالہا سال تک محلہ دارالرحمت کی مسجد کے امام رہے اور اسی مسجد میں قرآن کریم اور حدیث کا درس دینے کی آپ کو لمبی مدت تک توفیق ملی۔ آپ کا مکان محلہ کے جنوب مغربی کونے پر تھا اور مسجد سے کافی مسافت پر تھا لیکن آپ باوجود بڑھاپے، کمزوری اور بھاری جسم کے باقاعدگی کے ساتھ مسجد میں پہنچتے تھے کئی سال تک آپ کو محلہ کی صدارت کے فرائض بھی ادا کرنے کی توفیق ملی۔ رمضان المبارک میں مسجد دارالرحمت میں سالہا سال تک آپ نے نماز تراویح پڑھائی۔ ظہر کی نماز کا وقت چونکہ سکول کے اوقات میں آتا۔ اس لئے ظہر کی نماز آپ مسجد نور میں ادا فرماتے اور نماز کی امامت سے فارغ ہو کر تمام طلبہ اور اساتذہ کو قرآن کریم اور احادیث کی دعائیں سناتے اور یاد کراتے چنانچہ تعلیم الاسلام ہائی سکول کے اساتذہ کے اکثر طلبا کو آپ سے متواتر سنی ہوئی ادعیہ حفظ ہو گئیں جو ان کی آئندہ زندگی کا قیمتی سرمایہ ہے

میٹرک کا امتحان جو یونیورسٹی کی طرف سے لیا جاتا تھا اور سکول کا یہ آخری امتحان ہوتا تھا۔ اس میں شامل ہونے سے پہلے کمرۂ امتحان کے سامنے تمام طلبا اور اساتذہ کی معیت میں حضرت مولانا شیر علی صاحب رضی اللہ عنہ اجتماعی دعا کروایا کرتے تھے بعد میں جب حضرت مولوی صاحب رضی اللہ عنہ بوجہ ضعف اور بیماری اور ترجمہ قرآن کریم کے کام میں بے حد مصروفیت کے اس اجتماعی دعا میں شرکت سے معذور ہو گئے۔ تو حضرت صوفی صاحب رضی اللہ عنہ سالہا سال تک یہ اجتماعی دعا کرواتے رہے

جلسہ سالانہ اور مجلس مشاورت کے موقعہ پر بھی کئی سال تک آپ رضی اللہ عنہ کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت تلاوت قرآن کریم کی توفیق ملتی رہی اور آپ رضی اللہ عنہ کی سوز و رقت سے بھری ہوئی پُراثر آواز کی یاد آج بھی سامعین کی روح میں ارتعاش پیدا کر رہی ہے (باقی)

حصہ آمد کے موصیوں کے حسابات بھیجے جا رہے ہیں

۱۔ حصہ آمد کے جو موصی احباب فارم ہائے اصل آمد بابت سال ۶۰-۵۹ء پر کر کے دفتر کو واپس کر چکے ہیں۔ اُن کے حسابات ۳۰ اپریل سنہ ۶۰ء تک تیار کروا کر بھجوائے جا رہے ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ ۱۵ جولائی تک اُن تمام موصی اصحاب کی خدمت میں حسابات پہنچ جائیں گے۔ جنہوں نے فارم اصل آمد پُر کر کے واپس کر دئے ہیں یا ۳۰ جون تک واپس کر دیں گے اگر حصہ آمد کے کسی موصی دوست کو ۱۵ جولائی تک حساب نہ ملے تو براہ کرم وہ مطلع فرمائیں۔

۲۔ جن احباب نے ابھی تک فارم اصل آمد پُر کر کے واپس نہیں کئے اُن کی خدمت میں التماس ہے کہ ۳۰ جون سے قبل یہ فارم پُر کر کے واپس کر دیں تا کہ ان کو بھی ۱۵ جولائی تک اُن کا حساب مل جائے۔

۳۔ حصہ آمد کے اگر کسی موصی کو تا حال فارم اصل آمد دفتر سے ہی نہ ملا ہو۔ تو وہ بلاتوقف اطلاع دیں تاکہ فارم بھجوا دیا جائے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواست دُعا

میری والدہ اہلیہ مولوی بدل الرحمٰن صاحب مرحوم درد پتہ کی وجہ سے بیمار ہیں اور سنٹرل گورنمنٹ ہسپتال راولپنڈی میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔ (کریم المکارم ۱۲/۱۴۲ جھنگی محلہ راولپنڈی)

حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم — اور — عبادات

تقریر جلسہ سالانہ

(مکرم میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی)

(قسط نمبر ۱۴ آخری)

بنی اسرائیل میں نبی آئے اگر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں اب وہ مقامات نہ مل سکتے اور وہ فیوض حاصل نہ ہوتے جو اسرائیلی نبیوں کو ملے تھے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی برکات کا دعویٰ صرف دعویٰ ہی بن کے رہ جاتا۔ آج حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت نے ثابت کر دیا کہ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم زندہ جاوید ہیں اور آپ کے افاضۂ روحانیہ کا سلسلہ ہمیشہ کے لئے جاری ہے۔ چنانچہ آپ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو صاحب خاتم بنایا۔ یعنی آپؐ کو افاضۂ کمال کے لئے مہر دی جو کسی نبی کو نہیں دی گئی۔ یعنی آپؐ کی پیروی کمالات نبوت بخشتی ہے اور آپ کی توجہ روحانی نبی تراش ہے یہ قوت قدسیہ کسی اور نبی کو حاصل نہیں۔"

(حقیقۃ الوحی ص۹۷ حاشیہ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آکر کیا کیا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس عاشق صادق نے آپؐ کی جمالی صفات کا عکس لے کر اس زمانہ میں اسلام کے ضعف اور اس کی نہایت درجہ بے کسی کو دور کر کے اسلام کو پھر ایک زندہ قوت ثابت کر دکھایا سائنس فلسفہ اور ادیان باطلہ کے تمام شہر جہان کے ترکشوں میں تھے اور جو اسلام کی تعلیم اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ستودہ صفات پر چلائے گئے تھے اس عاشق صادق نے سب اپنے سینے پر لئے چونکہ وہ خدا کی پناہ میں تھا وہ تیر بری طرح ٹوٹے اور پڑے ہائے گاہ بن کر اڑ گئے۔ وہ آیا اور اس نے اسلام اور کفر کی جنگ کا پانسہ پلٹ کر رکھ دیا۔ ؎

وہ آیا منتظر تھے جس کے دن رات
معمہ کھل گیا روشن ہوئی بات

اس نے آکر پھر محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی نمازیں زندہ کر دیں اس نے پھر وہ جوت جگائی جو آج سے تیرہ سو سال پہلے روشن ہوئی تھی۔ اس نے پھر خدا کے لئے نماز پڑھنے والے روزے رکھے۔

اس نے پھر اسلام کی زندگی کے لئے دنیا سب کچھ اس بازی پر لگا دیا۔ اس نے اسلام کی ہر تعلیم پر ہر اعتراض کی دھجیاں فضائے آسمانی میں بکھیر دیں۔ اس نے میدان میں کھڑے ہو کر تمام ادیان کو للکارا لیکن کوئی مقابل پر نہ آیا۔ جلسہ مذاہب کا جلسہ قرآن کی فتح کا دن تھا یہ جنگ بدر کی طرح یوم الفرقان تھا۔ جنگ بدر کفر و اسلام کی جسمانی جنگ تھی اور اس میں خدا تعالیٰ کا ظہور جلالی ظہور تھا اور جلسہ مہوتسو کفر و اسلام کے عقائد کی روحانی جنگ تھی اس میں خدا تعالیٰ کا ظہور جمالی ظہور تھا۔ اور جس طرح جنگ بدر میں ۳۱۳ نہتے خدا پر کامل یقین کی وجہ سے کامیاب ہوئے۔ جلسہ مذاہب عالم میں اسلام کا نمائندہ نہ کسی یونیورسٹی کا ڈگری یافتہ تھا نہ کسی دینی معروف مدرسے کا فارغ التحصیل تھا۔ اس نے جو سبق بھی حاصل کیا تھا وہ صرف اور صرف دبستان محمد سے حاصل کیا تھا۔ پس یہ فتح اسلام کے اس نمائندے ہی کی نہ تھی بلکہ اس کے آقا و مولیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تھی اس طرح سید الانبیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا فیض چودہ سو سال بعد بالواسطہ نہیں۔ بلکہ بالکل بلا واسطہ براہِ راست ایک وجود پر ظاہر ہوا۔ اس نے تن تنہا ساری دنیا کے خلاف اسلام کی جنگ لڑی اور اس میں کامیاب ہوا اس نے اور اس کے فرزند دلبند گرامی ارجمند سیدنا محمود ایدہ اللہ الودود نے دنیا کے کناروں تک اسلام کی تبلیغ پہنچا دی۔ اور اسلام کا وہ علم جو سرنگوں ہو رہا تھا آج یورپ امریکہ افریقہ ایشیا غرض دنیا کے ہر گوشہ اور ہر کونہ میں اپنی شان کے ساتھ لہرا رہا ہے۔

عیسائیت کی عظیم الشان طاقت جو اپنے دنیوی سامانوں کے لحاظ سے اتنی خوفناک ہے کہ اس کی قوت کا اندازہ کرنا مشکل ہے۔ وہ ایک بے کس سی جماعت کی روحانی طاقت سے لرزہ براندام ہے۔ زندہ باد محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کہ آپؐ کی زندگی جاوید ہے آج پھر حضرت مسیح سے اپنی تمام ترشان

ہیں افضل نمائندے کو اپنی گود میں تربیت دے کر بھیجا۔ حضور علیہ السلام نے کیا خوب فرمایا ہے ؎

اے محبت عجب آثار نمایاں کردی
زخم و مرہم برہِ یار تو یکساں کردی
جان خود کس ندہد بہر کسے از صدق و وفا
راست این است کہ این جنس تو ارزاں کردی
ہر کہ در مجمرت افتاد تو بریاں کردی
ہر کہ آمد برِ تو شاد تو گریاں کردی
آں مسیحا کہ بر افلاک مقامش گویند
لطف کردی کہ ازیں خاک نمایاں کردی

حضرت رسول کریم کی مقبول عبادات اور دعاؤں کا نتیجہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت ہے

وہ مسیح جو آسمان پر خیال کیا جاتا تھا۔ وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نے اسی دنیا سے برپا کر دیا۔ وہ مسیح بھی تھا اور مہدی بھی۔ وہ امت کو ہلاکت سے بچانے کے لئے آخری زمانہ میں مامور کیا گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا۔ کَیْفَ تَھْلِکُ اُمَّتِیْ اَنَا فِیْ اَوَّلِھَا وَ الْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ فِیْ آخِرِھَا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آکر اسلام کے مردہ جسم میں از سرِ نو جان ڈال دی۔ یہ سب کچھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مقبول عبادات اور امت کے لئے آپؐ کی دعاؤں کا نتیجہ ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آکر سینکڑوں نہیں ہزاروں نہیں لاکھوں خدا نمائی کے نشان دکھائے اور دلوں کو خدا کی ہستی اسلام اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت پر یقین سے بھر دیا۔ یہ عاشق صادق کون تھے وہی جو آج سے اسی سال پہلے ایک گمنام بستی قادیان نامی میں حضرت مرزا غلام مرتضےٰ صاحب کے گھر میں پیدا ہوئے تھے۔ جس نے اسلام کی بے بسی کو دیکھ کر اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک وجود پر ناپاک لوگوں کے ہزاروں لاکھوں تیر برستے دیکھ کر اپنی زار نالی سے آسمان پر ایک شور قیامت برپا کر دیا تھا۔ اور جس کے رونے پر خود آسمان رو پڑا جو نہ تھکا اور نہ ماندہ ہوا جب تک اسلام کو پھر نئی زندگی نہ بخش دی۔

حضرت محمد مصطفےٰ مظہر اتم الوہیت ہیں

پس وہ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم جس کی دنیا وی شفقتوں اور روحانی نعمتوں کا یہ ایک ادنیٰ سا خاکہ ہے اس کی عبادات کی قبولیتوں اور آپؐ کی

اکمل اعلیٰ و افضل شان کا کیونکر اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ یقیناً اس نے خدا کی تمام صفات کے ۔۔۔۔۔۔ تمام نقوش کو اس طرح قبول کیا کہ واقعہ میں اس شعر کا مصداق ہوا ؎

شان احمد را کہ داند جز خداوند کریم
آنچناں از خود جدا شد کز میاں افتاد میم

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی مشہور و معروف کتاب سرمہ چشم آریہ ص۱۵۸ میں حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"انسان کامل خدا تعالیٰ کی ذات کا نمونہ ہے خدا تعالیٰ دوسرا خدا ہرگز پیدا نہیں کرتا کہ یہ بات اس کی صفت احدیت کے مخالف ہے ہاں اپنی صفات کمالیہ کا نمونہ پیدا کرتا ہے اور جس طرح ایک مصفا اور وسیع شیشے میں صاحب رویت کی تمام و کمال شکل منعکس ہو جاتی ہے۔ ایسا ہی انسان کامل کے نمونہ میں الٰہی صفات عکسی طور پر آجاتے ہیں۔ سو خدا تعالیٰ کا اس طرح پر اپنی مثیل قائم کرنا معترض کی تسلی کے لئے کافی ہے اس انتہائی کمال کے وجود باجود کو خدا تعالیٰ کی کتابوں میں مظہر تام الوہیت قرار دیا گیا ہے۔" ؎

یا رب صلِّ علیٰ نبیک دائماً
فی ھٰذہ الدنیا و بعث ثان
اللّٰھم صلِّ علیٰ محمدٍ و علیٰ
آلِ محمدٍ و علیٰ عبدک
المسیح الموعود و بارک
و سلِّم انک حمیدٌ مجید
و آخر دعوانا ان الحمد للّٰہ
رب العالمین۔

درخواست دعا

برادر عزیز عباد الرحمان صاحب عابد سلمہ لاہور کا لڑکا عطاء الرحمان سلمہ بہت بیمار ہے۔ بچے کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار کظیم الرحمان ربوہ)

درخواست غائب نماز جنازہ

شریف اللہ خان صاحب شیر گڑھ تحصیل مانسہرہ ضلع ہزارہ میں پچھلے دنوں وفات پا گئے ہیں۔ وہاں چند احمدی احباب ہی تھے۔ احباب نماز جنازہ غائب پڑھ کر ان کے بلندی درجات کے لئے دعا فرما دیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی آغوش رحمت میں جگہ دے۔ آمین

اقریشی حمید احمد۔ حکیم نظام جان گوجرانوالہ

خانہ خدا کی تعمیر کے لئے کم از کم ۱۵۰/- روپیہ ادا فرمانے والے مخلصین کی

نویں فہرست

ذیل میں ان مخلص بھائیوں اور بہنوں کے اسمائے گرامی پیش کئے جاتے ہیں جنہوں نے مسجد احمدیہ فرینکفورٹ میں کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ تحریک جدید کو ادا فرما دیا ہے۔ دیگر مخیر احباب سے بھی درخواست ہے کہ وہ بھی اس صدقہ جاریہ میں حصہ لے کر دعائیں حاصل کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

(وکیل المال تحریک جدید)

(۱۰۸) مکرم شیخ فضل الرحمٰن صاحب پراچہ سرگودھا عبیرہ بس سروس سرگودھا شہر ۱۵۹/-
(۱۰۹) مکرم شیخ محمد اقبال صاحب پراچہ 〃 〃 ۱۵۹/-
(۱۱۰) مکرم شیخ عبدالرحمٰن صاحب خواجہ سلیم اینڈ کمپنی غلہ منڈی 〃 〃 ۱۵۰/-
(۱۱۱) مکرم مخدوم محمد ایوب صاحب پریذیڈنٹ بیت المخدوم میانی ضلع سرگودھا ۱۵۰/-
(۱۱۲) مکرم مخدوم فاروق اعظم صاحب معروالدین برادر مرحوم 〃 〃 ۲۰۰/-
(۱۱۳) مکرمہ محترمہ زبیدہ بیگم صاحبہ ہمشیرہ مخدوم فاروق اعظم صاحب 〃 〃 ۱۵۰/-
(۱۱۴) مکرم ملک محمد افضل صاحب سٹیشن ماسٹر 〃 〃 ۱۵۰/-
(۱۱۵) مکرمہ صبیحہ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک ممتاز احمد صاحب بھیکہ 〃 〃 ۱۵۰/-
(۱۱۶) مکرمہ شفیعہ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک غلام رسول صاحب رکھ چراگاہ 〃 〃 ۱۵۰/-
(۱۱۷) مکرمہ زبیدہ بیگم صاحبہ ہمشیرہ 〃 〃 〃 〃 ۱۵۰/-
(۱۱۸) مکرمہ اہلیہ صاحبہ ملک مبارک احمد صاحب 〃 〃 〃 ۱۵۰/-
(۱۱۹) مکرم عبدالواحد صاحب - جوہر آباد ضلع سرگودھا ۲۰۰/-
(۱۲۰) مکرم چوہدری حاتم علی صاحب ولد نبی بخش صاحب چک ۹۸ ضلع سرگودھا ۱۵۰/-
(۱۲۱) مکرم چوہدری فتح خانصاحب 〃 〃 〃 ۱۵۰/-
(۱۲۲) مکرم راجہ صفدر جنگ ہمایوں صاحب ایس۔ڈی۔او نہر سیلانوالی 〃 ۱۵۰/-
(۱۲۳) جماعت احمدیہ چک ۹۸ شمالی سرگودھا۔ ۱۵۰/-

بھان درکال والا (روڈہ) میں تربیتی جلسہ

مورخہ ۲۵/۵/۶۰ بوقت عشاء ملک مہر محمد خانصاحب پریذیڈنٹ جماعت مقامی کی صدارت میں اجلاس ہوا۔ ملک جیون خانصاحب نے تلاوت قرآن کریم کی۔ بعد ازاں خاکسار نے اسلامی پردہ اور سادہ زندگی بسر کرنے کی اہمیت کے موضوع پر تقریر کی۔

مربی ضلع چوہدری عبدالکریم خانصاحب کاٹھ گڑھی شاہد نے "دینی علم اور احمدیت کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے بتایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے علم دین کا حاصل کرنا مردوں اور عورتوں دونوں پر فرض قرار دیا ہے۔ پس ایک تو ہماری تربیت اور روحانی ترقی کے لئے دینی علم حاصل کرنے کی ضرورت ہے اور دوسرے احکام دین پر عمل کرنے کی ضرورت ہے . . . . اور یہی احمدیت کا بنیادی تقاضہ ہے کہ اسلام کا ہم خود بھی اعلےٰ نمونہ بنیں اور پھر دوسروں کو اسلام کی تبلیغ کریں۔ آخر میں جناب پریذیڈنٹ صاحب نے دعا کروائی۔

(مہتمم اصلاح وارشاد روڈہ تحصیل خوشاب ضلع سرگودھا)

تقرر نائب امیر ضلع

چوہدری نذیر احمد صاحب ایڈووکیٹ کو ۳۰ اپریل ۱۹۶۲ء تک کے لئے جماعت ہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ کا نائب امیر ضلع منظور کیا گیا ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(ناظر اعلےٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

مجلس اطفال الاحمدیہ راولپنڈی کا پہلا سالانہ اجتماع

(از مکرم چوہدری ریاض احمد صاحب ناظم مجلس اطفال الاحمدیہ راولپنڈی)

اللہ تعالےٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ مورخہ ۲۸-۲۹ مئی ۱۹۶۰ء بروز ہفتہ۔ اتوار مجلس اطفال الاحمدیہ راولپنڈی کا پہلا سالانہ کامیاب اجتماع منعقد ہوا۔ مقام اجتماع کو شامیانوں سے سجایا گیا تھا۔ افتتاح ساڑھے تین بجے شام مکرم شیخ خورشید احمد صاحب مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ نے کیا۔ افتتاح سے پیشتر چھوٹے چھوٹے ننھے بچے جوق در جوق مقام اجتماع میں جمع ہو چکے تھے۔ بچوں کے علاوہ خدام اور انصار کی تعداد بھی کافی تھی۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو احمد بشیر صاحب نے کی اور نظم ایک ننھے بچے فضل الرحمٰن نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں مہتمم صاحب اطفال نے افتتاحی تقریر فرمائی بعدہٗ انہوں نے جلسہ کی کامیابی کے لئے اجتماعی دعا کرائی۔ اور پھر مکرم مولوی نورالحق صاحب انور سابق مبلغ امریکہ نمائندہ مجلس مرکزیہ نے محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا پیغام جو اس موقعہ پر بچوں کے لئے انہوں نے بھجوایا تھا پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد محترم چوہدری مبارک احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی نے بچوں کو اجتماع کے سلسلہ میں ضروری ہدایات دیں۔ اجتماع کے تمام انتظامات از قسم خوراک۔ آب رسانی۔ سٹیج کا کنٹرول۔ علمی و ورزشی مقابلہ جات وغیرہ بچوں کے سپرد تھے اور خدام کی نگرانی میں بچوں نے بہت خوش کن کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ نماز مغرب اور کھانے کے بعد محترم میاں محمود احمد صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی نے بچوں سے خطاب فرمایا اور قیمتی نصائح سے نوازا۔ عشا کی نماز کے بعد اطفال الاحمدیہ کی بیت بازی کا مقابلہ ہوا جو نہایت دلچسپ تھا۔ اس مقابلہ میں احمد نور صاحب اوّل اور راشد محمود دوم رہے۔ دس بجے شب اجتماع کے پہلے روز کا پروگرام بخیر و خوبی ختم ہوا۔

دوسرے روز ۲۹ مئی صبح کو پروگرام کے مطابق نماز تہجد اجتماعی طور پر ادا کی گئی۔ نماز فجر مولوی نورالحق صاحب انور نے پڑھائی۔ بعد میں آپ نے قرآن کریم کا درس دیا۔ درس کے بعد مقامی مربیان سلسلہ مولوی محمد صدیق صاحب شاہد اور مولوی محمد دین صاحب شاہد نے بچوں سے خطاب فرمایا۔ بعدہٗ اطفال کو ناشتہ کرایا گیا۔ جس کا اہتمام مجلس کی طرف سے کیا گیا۔ پھر مختلف علمی اور ورزشی مقابلہ جات ہوئے مثلاً فی البدیہہ تقریری مقابلہ جات عام دینی معلومات اور ذہانت کا امتحان وغیرہ وغیرہ۔ کھیلوں میں کبڈی۔ فٹ بال۔ لمبی چھلانگ اور دوڑیں قابل ذکر ہیں۔

بچوں نے فی البدیہہ تقریری مقابلہ جات میں خاص دلچسپی کا اظہار کیا۔ فی البدیہہ تقریری مقابلہ میں ۱۶ اطفال نے اور عام تقریری مقابلہ معیار اوّل اور دوم میں ۳۰ اطفال نے حصہ لیا۔ مکرم میاں اللہ بخش صاحب زعیم اعلےٰ انصار اللہ، قائد صاحب مقامی اور خاکسار کے علاوہ کئی نمائندگان نے نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حافظ مراد بخش صاحب پریذیڈنٹ واہ کینٹ نے اطفال سے خطاب فرماتے ہوئے مختلف دینی اور تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔ بچوں نے اذان، نظم، اور تلاوت قرآن کریم اور دینی معلومات کے مقابلوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ تلاوت قرآن کریم، اذان اور نظم میں اوّل آنے والا طفل صرف آٹھ سال کا بچہ ہے۔

اختتامی تقریر محترم میاں عطاء اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی نے فرمائی جس کے بعد آپ نے انعامات تقسیم فرمائے بعد دعا یہ مبارک اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا اور پانچ بجے شام بچوں کو اپنے گھروں میں جانے کی اجازت دی گئی۔

تصحیح

اخبار الفضل مورخہ ۳ جون ۱۹۶۰ء کے صفحہ ۶ پر خانہ خدا کی تعمیر کیلئے کم از کم ۱۵۰/- روپے ادا کرنے والے مخلصین کی فہرست نمبر ۸ میں نمبر ۹۳ کے ماتحت غلط نام شائع ہو گیا ہے براہ مہربانی اس کی جگہ مندرجہ ذیل نام پڑھا جائے "ڈاکٹر بشیر الدین احمد صاحب شمس میڈیکل ہال لائلپور"

(وکیل المال تحریک جدید۔ ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) چوہدری محمد ابراہیم صاحب سابقہ ضلع گجرات بوجہ بخار اور پھوڑا نکلنے سے بیمار ہیں۔

(۲) محترمہ امۃ اللہ خورشید صاحبہ ہیڈ مسٹریس ... صاحبہ کی صحت عرصہ سے بوجہ پیٹ درد خراب چلی آرہی ہے باوجود علاج کے نمایاں افاقہ نظر نہیں آتا احباب دعائے صحت فرمائیں۔

جاپان امریکہ سے ٹوکیو کے ہوائی اڈے خالی کرنے کیلئے نہیں کہے گا

صدر آئزن ہاور پروگرام کے مطابق ۱۹ جون کو ٹوکیو پہنچیں گے جاپانی وزیر اعظم کا اعلان

ٹوکیو ۱۴ جون! جاپان کے وزیر خارجہ مسٹر فوجیاما نے کل جاپانی پارلیمنٹ کے ایوان بالا میں جاپان اور امریکہ کے سلامتی کے معاہدہ پر بحث کے دوران بتایا کہ امریکہ نے جاپان میں جو ہوائی جہازوں کے ہوائی اڈے قائم کئے ہیں جاپان انہیں خالی کرنے کے لئے نہیں کہے گا۔

ایوان بالا میں جب سمجھوتے پر بحث ہو رہی تھی تو سوشلسٹ پارلیمنٹ کے باہر مظاہرہ کر رہے تھے ان کا کہنا ہے کہ جتنے روز بحث جاری رہے گی وہ مظاہرہ کرتے رہیں گے۔ جاپان کے وزیر اعظم مسٹر کیشی نے لبرل ڈیموکریٹک پارٹی کے نائب صدر کو بتایا کہ جب تک امریکہ اور جاپان کے سلامتی کے سمجھوتے کی توثیق نہ ہو جائے اس وقت تک نہ تو وزارت مستعفی ہوگی اور نہ ہی پارلیمنٹ کا ایوان زیریں توڑا جائے گا جمعہ کے روز جن مظاہرین نے امریکی صدر کے پریس سیکرٹری کے خلاف ہنگامہ کیا ان کا ایک مطالبہ یہ بھی ہے کہ کیشی کابینہ مستعفی ہو جائے اور پارلیمنٹ کا ایوان زیریں توڑ دیا جائے اس طرح سلامتی کے سمجھوتے کی توثیق خود بخود رک جائے گا جو ۱۹ جون کو ہونے والی ہے اسی روز امریکہ کے صدر جاپان پہنچ رہے ہیں۔

وزیر خارجہ فوجیاما نے ایوان بالا کی خاص کمیٹی کو بتایا کہ جاپان کو اس امر کا اشتباہ ہے کہ جہاں سے امریکی جاسوسی جہاز پرواز کریں گے۔ ان ہوائی اڈوں پر حملہ کیا جائے گا۔ خدشات نہیں ہونے چاہئیں۔ مظاہرین آج شہر میں گھوم کر تمام دن لوگوں سے یہ کہتے رہے کہ وہ نئے معاہدے کی مخالفت کریں۔ مظاہرین میں فلم ایکٹر، ادیب اور کالجوں کے پروفیسر بھی شامل تھے۔ لیکن انہوں نے صدر آئزن ہاور کے دورے کا ذکر نہیں کیا۔ ٹوکیو میں آج کسی بڑے پیمانے پر تشدد کا مظاہرہ نہیں ہوا

وزیر اعظم مسٹر کیشی نے اعلان کیا ہے کہ صدر آئزن ہاور کے دورہ جاپان میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ اور وہ پروگرام کے مطابق جاپان آئیں گے۔ مسٹر کیشی نے یہ اعلان کل صبح امریکہ سفیر مسٹر ڈگلس میکا رتھر دوم سے دو گھنٹے کی بات چیت کے بعد کیا خیال کیا جاتا ہے کہ مسٹر میکا رتھر کو جاپانی وزیر اعظم نے یہ یقین دہانی کرا دی ہے کہ صدر کے دورہ جاپان کے دوران ان کی حفاظت کے لئے زیادہ سے زیادہ حفاظتی انتظامات کئے جائیں گے یہ اقدام ٹوکیو میں ایک لاکھ مظاہرین کے ہنگاموں کے بعد کیا گیا ہے۔ مظاہرین کل تمام دن ٹوکیو کی سڑکوں اور بازاروں کے چکر لگاتے رہے تھے۔ مسٹر کیشی نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ آخری تفصیلات کسی تبدیلی کے بغیر طے کر لی گئی ہیں۔ کیشی کا اعلان ٹوکیو میں ایک لاکھ افراد کے مظاہرے کے چند گھنٹے بعد ہوا۔ یہ مظاہرہ ہیگرٹی کے خلاف تھا جو صدر آئزن ہاور کی پارٹی میں شامل ہونے کے لئے ایلا سکا روانہ ہو رہے تھے ایک اطلاع میں کہا گیا ہے کہ مسٹر ہیگرٹی کو اپنی جان کا خطرہ تھا۔ وہ حفاظتی انتظامات سے مطمئن نہیں تھے۔

مسٹر کیشی نے کل صدر آئزن ہاور کے دورے کی آخری تفصیلات کا اظہار نہیں کیا لیکن عام طور پر خیال یہ کیا جاتا ہے کہ اس میں دو اہم تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ مسٹر کیشی اور آئزن ہاور کے درمیان گولف کا میچ صدر آئزن ہاور اور مسٹر کیشی کی اخباری کانفرنس جو ۲۱ جون کو ہونے والی تھی۔ منسوخ کر دی گئی ہے۔ آئزن ہاور استقبالیہ کمیٹی نے پیشگوئی کی ہے۔ کہ تقریباً دو لاکھ اشخاص صدر آئزن ہاور کا استقبال کریں گے۔ ایک خبر رساں ایجنسی کے مطابق امریکہ نے جاپان کو بتایا ہے کہ جمعہ کے روز ٹوکیو میں صدر کے پریس سیکرٹری کے خلاف جو مظاہرہ ہوا ہے امریکہ میں اس کے خلاف سخت ردّ عمل ہوا ہے امریکی ردّ عمل کے بارے میں مسٹر کیشی کو امریکی سفیر نے مطلع کیا جبکہ وہ ان سے ملاقات کے لئے گئے۔ صدر آئزن ہاور کے لئے جو حفاظتی انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ آج ان کی ریہرسل کی گئی۔

ضلع سیالکوٹ میں ہیضے سے کوئی موت نہیں ہوئی

لاہور ۱۴ جون۔ بعض اخبارات میں یہ خبر چھپی تھی کہ ضلع سیالکوٹ میں ہیضے سے چند اموات ہوئی ہیں۔ ایک سرکاری پریس نوٹ میں اس کی تردید کر دی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ یہ ضلع ہیضہ کی وبا سے محفوظ ہے۔

پانچ سال میں ساٹھ ہزار ٹیلی فون لگائے جائیں گے

کراچی ۱۴ جون۔ وزیر مواصلات مسٹر ایف ایم خاں نے کہا ہے کہ آئندہ پانچ سال میں ملک میں پچاس ہزار سے ساٹھ ہزار ٹیلی فون لگائے جائیں گے۔

چینیوں کے خلاف تبت کی بغاوت سنکیانگ تک پھیل جائیگی

مقامی آبادی اور کمیونسٹ فوج کے درمیان لڑائی کی اطلاعات

کلکتہ ۱۴ جون۔ تبت میں چینیوں کے خلاف وسیع پیمانہ پر موجودہ بغاوت کے چین میں سنکیانگ کے علاقہ تک پھیل جانے کا امکان ہے یہ انکشاف سکم کے دار الحکومت گنگٹاک سے آنے والی خبروں سے ہوا ہے۔

یہ ابھی واضح نہیں ہوا ہے کہ یہ بغاوت سرحد سے قریبی شہر والا کاشغر اور یوختان تک پھیلی ہے۔ یا سنکیانگ کے دار الحکومت ارومچی تک پہنچ گئی ہے۔ یہ سنکیانگ چینی ترکستان کا جدید کمیونسٹ نام ہے یہ صوبہ تبت کے مغرب میں واقع ہے۔ اس کے وسط میں قراقرام کا سلسلہ کشمیر سے گزرتا ہے۔ گلگت سے ایک قدیم شاہراہ بھی جاتی ہے۔ جس پر قافلے گزرتے تھے۔ اور جس پر مارکوپولو نے سفر کیا تھا۔ یہ راستہ یارقند اور کاشغر تک جاتا ہے۔ کاشغر ایک زمانہ میں وسط ایشیا کے مشہور مسلمان حکمرانوں کا مرکز تھا۔ حال ہی میں یہ اطلاعات ملی تھیں کہ چینی عربی رسم الخط میں تبدیلی کرنے کی کوششیں کر رہے ہیں۔ آجکل چینی ترکستان کو ہمیشہ سنکیانگ کا خود مختار صوبہ بتایا جاتا ہے۔ اس علاقہ کی آبادی پچاس لاکھ نفوس کی ہے جس میں تیس لاکھ سے زائد مسلمان ہیں۔ ماچیلو لا ازکول اور دوسری نسلوں میں بھی مسلمانوں کی تعداد خاصی بڑی ہے۔ تین سال قبل اس علاقہ میں ہن نسل کے لوگوں کو لا کر بسانے کی مہم شروع کی گئی تھی اب اطلاعات ملی ہیں کہ کمیونسٹوں اور مقامی آبادی کے درمیان جنگ ہو رہی ہے۔

مغربی پاکستان کے پرائیویٹ کالجوں کو مالی امداد دینے کے سوال پر غور

لاہور ایک اعلیٰ سطح کی کمیٹی جس میں وزیر تعلیم مسٹر حبیب الرحمن وزارت تعلیم کے سیکرٹری مسٹر ایس ایم شریف مغربی پاکستان کے محکمہ تعلیم کے ڈائرکٹر مسٹر سراج الدین ڈائرکٹر تعلیمات لاہور ڈاکٹر محمد جہانگیر خاں شامل ہیں۔ اس کمیٹی کے اجلاس میں جو کل صبح گورنمنٹ ہاؤس میں ہوا تعلیمی کمشن کی اہم سفارشات کو عملی جامہ پہنانے کے طریقوں اور ذرائع پر غور کیا گیا۔

مغربی پاکستان کے گورنر نواب امیر محمد خاں کالاباغ نے اس اجلاس کی صدارت کی۔ اس اجلاس میں تعلیمی کمیشن کی جن سفارشات پر غور کیا گیا ان میں سے ایک شق مغربی پاکستان میں پرائیویٹ کالجوں کی امداد کی ہے جو انہیں ان کی تعمیر اور کمروں میں اضافہ کے لئے مدد دینے سے تعلق رکھتی ہے نیز ان کی لائبریریوں کو زیادہ بہتر بنانے (ص)

لیڈر

(بقیہ صفحہ ۲)

میں ان دونوں گروہوں میں سے کسی ایک کا رول ادا کر رہے ہیں اور جب بندۂ حق ایسے لوگوں کو جو نفاق کا بادہ اوڑھے ہوئے ہیں ذکر کرتا ہے تو خیال کرتے ہیں کہ ایسی جماعت کی حالت خراب ہے۔ حالانکہ یہودہ اسکریوطی کے متعلق حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے پہلے بتا دیا تھا۔ اور اس کی نشاندہی پر آپ گرفتار بھی ہوئے تھے۔ مگر کیا اس سے وہ الٰہی جماعت جو حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے کھڑی کی تھی تباہ ہو گئی تھی تباہ ہو گئی تھی۔ کیا عبد اللہ بن ابی اور اس کے ساتھیوں کی وجہ سے صحابہ کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم کی جماعت ناکارہ ہو گئی تھی۔ کیا ان منافقین کی موجودگی میں حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی صداقت اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت

آفتاب آمد دلیل آفتاب

کی شان سے گر گئی تھی؟ نہیں۔ ہرگز نہیں۔ اپنے اپنے مطلع پر دونوں سورج چمکتے رہے ہیں اور آج تک چمک رہے ہیں۔ البتہ شپرہ چشم کچھ نہیں دیکھ سکتے۔ ان کو روز روشن میں بھی اندھیرا ہی اندھیرا نظر آتا ہے۔ مکھی اپنی فطرت سے مجبور ہے کہ گندگی تلاش کرے۔ بندہ حق گندگی کو پاک سے علیحدہ کرتا ہے اور آخر کفر اور نفاق کی گندگی سے اپنی جماعت کے دامن کو پاک کر دیتا ہے۔ مکھیاں بھنبھناتی رہتی ہیں۔ مگر پاک و طیب اپنے راستہ پر چلتے چلے جاتے ہیں۔ کیا "مصلح موعود" کے وقت معترضین اسی آئینہ میں جھانک کر دیکھیں گے؟

(ص) کی گئی ہے۔ یہ معلوم ہوا ہے کہ اس سلسلہ میں جس قدر صوبائی حکومت مدد دے گی اس کا نصف مرکزی حکومت دے گی اور اس اہم مرحلہ کی تکمیل کے لئے کالجوں سے بھی یہ توقع کی جائے گی کہ وہ بھی مالی امداد میں حصہ لیں گے۔

روس اور چین جاسوسی کے ستائیس ادارے چلا رہے ہیں

مغربی ممالک میں چالیس لاکھ کمیونسٹ موجود ہیں - امریکی وزیر خارجہ کا بیان

واشنگٹن ۱۵ جون - امریکی وزیر خارجہ کرسچین ہرٹر نے سینیٹ کی امور خارجہ کمیٹی کو پیر کے روز ایک رپورٹ پیش کی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ روس اور چین دنیا بھر میں جاسوسی کے ستائیس ادارے چلا رہے ہیں - ان اداروں میں تین لاکھ جاسوس اور خفیہ ایجنٹ کام کرتے ہیں - کمیٹی میں رپورٹ کمیٹی کے چیئرمین ولیم فل برائیٹ نے پڑھ کر سنائی - کمیٹی عنقریب یوٹو طیارہ کی جاسوسی پرواز سے متعلق بھی اپنی رپورٹ پیش کر دے گی - مسٹر ہرٹر نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ تین لاکھ کی متذکرہ تعداد میں ایسے ایجنٹ شامل نہیں ہیں - جو روس کو مغربی ممالک میں کمیونسٹ پارٹی کے اراکین میں سے مل جاتے ہیں - آپ نے کہا ان ممالک میں کمیونسٹوں کی تعداد چالیس لاکھ کے لگ بھگ ہے۔

امریکی وزیر خارجہ نے کہا کہ مندرجہ ذیل گیارہ ممالک میں جاسوسی کے جرم میں تین سو ساٹھ سے زائد روسی ایجنٹوں کو سزائیں دی گئیں - ڈنمارک سات، فن لینڈ پینسٹھ فرانس ایک - نیدرلینڈ دو - جاپان ایک - ناروے پندرہ - سویڈن گیارہ - ترکی دو برطانیہ چھ - امریکہ تیرہ اور مغربی جرمنی دو سو اکتالیس - آپ نے مزید کہا کہ مغربی جرمنی میں سال گذشتہ کے دوران جاسوسی کرنے کے سلسلہ میں اٹھارہ ہزار تین سو کمیونسٹ ایجنٹوں کو گرفتار کیا گیا ہے -

وزیر خارجہ منظور قادر کا بیان

(بقیہ صفحہ اول)

اس سے پیشتر مسٹر منظور قادر نے ہوائی اڈے پر اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا میں نے اپنے دورہ برسلو میں بلجیم کے ارباب اختیار سے مفید بات چیت کی ہے - میں نے بلجیم کے وزیر خارجہ وزیر اعظم اور وزیر خزانہ سے اس سوال پر تبادلہ خیال کیا تھا - کہ بلجیم پاکستان کو کیا امداد دے سکتا ہے آپ نے کہا اس بات چیت سے میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ بلجیم پاکستان میں سرمایہ لگانے کا خواہاں ہے - آپ نے کہا اس سال پاکستان کا ایک وفد بلجیم جائے گا - آپ نے کہا بلجیم نے تین پاکستانی جوانوں کو ٹیکنیکل تربیت کے لئے تین وظیفے دینے کی پیشکش بھی کی ہے - بلجیم کے کارخانوں میں تربیت حاصل کرنے والے پانچ پاکستانی نوجوانوں کو وظیفے دیئے جائیں گے۔

نہری پانی کا معاہدہ (بقیہ صفحہ اول)

مسٹر شعیب نے کہا نہری پانی سے متعلق معاہدے کے مسودے پر پاکستان اور بھارت کی حکومتوں کی طرف سے عام طور پر اتفاق کا اظہار کیا گیا ہے - البتہ ابھی تک معاہدے کے تتمہ کے متعلق کچھ اختلافات موجود ہیں - تتمہ میں واضح کیا جائے گا کہ عبوری مدت میں فریقین کے لئے پانی کے حصول کا کیا انتظام ہوگا - تتمہ کی تکمیل کے بعد معاہدے کا مسودہ دونوں ملکوں کو ان کی منظوری کی غرض سے پیش کیا جائے گا - آپ نے امید ظاہر کی کہ دو تین ہفتے تک معاہدے پر دونوں ملکوں کے دستخط ہو جائیں گے -

---

ٹیکنیکل تربیت کے لئے وظیفے پانچ سال کے لئے ہوں گے اور کارخانوں میں تربیت حاصل کرنے کے لئے جو وظیفے دیئے جائیں گے - وہ ایک سال کے لئے ہوں گے -

مکرم شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ کیلئے دعا کی درخواست

عزیزم شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ ۶۰/۵/۳۰ صبح ۸ بجے نیروبی سے بذریعہ ہوائی جہاز براستہ عدن حج بیت اللہ کے لئے روانہ ہوئے تھے - آپ نے مجھے روانگی سے قبل نیروبی سے لکھا تھا کہ آپ جدہ اور مکہ مکرمہ سے مجھے بذریعہ خط اپنے وہاں پہنچنے کی اطلاع دیں گے - لیکن آپ کی جانب سے کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی - اسی طرح نیروبی سے بھی اطلاع آئی ہے کہ وہاں بھی کوئی خط نہیں آیا - لہٰذا احباب سے درخواست ہے کہ وہ عزیز موصوف کے لئے دعا کریں کہ ان کی یہ عبادت قبول ہو - اور وہ خیر و عافیت کے ساتھ اپنے کام پر واپس پہنچ جائیں - خدا تعالیٰ ان کی حفاظت فرمائے - آمین -

خاکسار - شیخ محمد الدین سابق مختار عام
صدر انجمن احمدیہ ربوہ

منیلا میں صدر آئزن ہاور کا پرجوش استقبال

ٹوکیو میں دس لاکھ افراد استقبال کریں گے

منیلا ۱۵ جون - صدر آئزن ہاور اپنے مشرق بعید کے دورے کے سلسلہ میں کل فلپائن کے دار الحکومت منیلا پہنچے تو پندرہ لاکھ افراد نے چار میل لمبے راستہ پر صدر امریکہ کا پرجوش خیر مقدم کیا - سارا راستہ بڑی خوبی سے سجایا گیا تھا - فضائی اڈہ پر تقریر کرتے ہوئے صدر آئزن ہاور نے فلپائن اور امریکہ کے دوستانہ تعلقات کا ذکر کیا - آپ نے کہا کہ آزادی و جمہوریت کے بلند مقاصد کے تحفظ کے لئے امریکہ فلپائن کو حقیقی دوست اور ساتھی تصور کرتا ہے -

ٹوکیو سے اطلاع ملی ہے کہ صدر آئزن ہاور کی آمد پر فضائی اڈہ سے شاہی محل تک دس لاکھ افراد سڑکوں کے دونوں جانب کھڑے ہوں گے برسر اقتدار لبرل پارٹی کی استقبالیہ کمیٹی نے کابینہ کو آج استقبال کے انتظامات کی تمام تفصیلات سے آگاہ کر دیا - کل جاپانی ملاحوں کی یونین نے بھی صدر آئزن ہاور کے استقبال میں حصہ لینے کا فیصلہ کیا ہے -

ایک سرکاری ترجمان نے بتایا ہے کہ صدر آئزن ہاور کی آمد پر ہنگامی ضرورت کے لئے فوج کے دس ہزار ارکان کو تیار رکھا جائے گا - اگر پولیس نے ضرورت محسوس کی تو وہ فوج کی امداد حاصل کر سکے گی -

اعانت الفضل

چوہدری محمد شفیع صاحب احمدی آڑھت کی نئی دکان موسومہ "مبارک کمیشن شاپ منڈی" کا افتتاح مؤرخہ یکم جون ۱۹۶۰ء کو کیا گیا ہے - اس تقریب پر انہوں نے مبلغ پانچ روپے بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں - احباب ان کے کاروبار میں کامیابی کے لئے دعا کریں - (منیجر الفضل)

درخواست دعا

میری لڑکی عابدہ عمر ۹ سال عرصہ ڈیڑھ ماہ سے مرض فالج میں مبتلا ہے اور بہت کمزور ہو گئی ہے - آجکل لاہور میں زیر علاج ہے احباب سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنے فضل سے جلد صحت کاملہ عطا فرمائے -
سید عبید اللہ پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ چک جھمرہ ضلع لائلپور

مکرم قریشی مقبول احمد صاحب کے اعزاز میں الوداعی تقریب

مؤرخہ ۱۳ جون ۱۹۶۰ء بروز پیر - جامعہ احمدیہ ربوہ ہوسٹل ہذا میں مکرم قریشی مقبول احمد صاحب سپرنٹنڈنٹ ہوسٹل کے اعزاز میں ایک الوداعی عصرانہ دیا گیا - مکرم قریشی صاحب موصوف ایک لمبا عرصہ سپرنٹنڈنٹ کے فرائض بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ سرانجام دیتے رہے ہیں - اب عنقریب آپ مغربی افریقہ میں فریضہ تبلیغ ادا کرنے کی خاطر تشریف لے جا رہے ہیں - اس لئے آپ جامعہ سے وکالت التبشیر میں تبدیل ہو گئے ہیں -

پروگرام کے مطابق اکل و شرب کے بعد منصور احمد صاحب انڈونیشین نے تلاوت کی اور مرزا محمد نسیم صاحب اختر نے خوش الحانی سے نظم پڑھی - اور مسعود احمد صاحب جہلمی نے مکرم قریشی صاحب موصوف کی خدمت میں الوداعی ایڈریس پیش کیا - بعدہ قریشی صاحب موصوف نے ایڈریس کا جواب دیا - اس تقریب کی صدارت جمیل الرحمن صاحب رفیق بی - اے نے کی - یہ تقریب دلی دعاؤں کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی -

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ قریشی صاحب موصوف کو تبلیغی میدان میں شاندار کامیابیوں سے ہمکنار کرے -

(لطیف احمد درجہ ثالثہ جامعہ احمدیہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷